ڈائریکٹرز کی رپورٹ:

انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کے ساتھ پندرہویں سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے پُرمسرت ہیں۔

فولادسازی کا عالمی منظر نامہ

اس سال عالمی سطح پر لوہے کی قیمتیں تقریباً 40 فیصد تک گر گئی جو کہ اس سال 1,100 ڈالر کی بلند ترین سطح تک جا پہنچیں تھی۔ بنیادی خام مال خاص طور پر خام فولاد اور کوئلے کی قیمتوں میں ایک واضح فرق دیکھنے میں آیا۔ خام فولاد اور کوئلے کی قیمتیں ۱۷۶ اور ۴۵۰ امریکی ڈالر تک پہنچنے کے بعد بالترتیب ۱۱۰ اور ۲۲۰ امریکی ڈالر تک ہوگئیں۔

عالمی منڈی مارچ ۲۰۲۲ء سے کمزور پڑتی جا رہی ہے کیونکہ بڑھتی مہنگائی، چین میں کووڈ بندشیں خصوصاً شنگھائی شہر میں اور یوکرین پر روسی جارحیت جیسے بین الاقوامی واقعات نے مصنوعات کی طلب میں ایک غیر یقینی صورت پیدا کر دی ہے۔

عالمی سطح پر خام لوہے کی پیداوار اس مالی سال کے دوران 1.9 ارب میٹرک ٹن رہی، جو گزشتہ سال 1.96 ارب میٹرک ٹن پیداوار کے مقابلے میں 3 فیصد کم تھی۔ چین لوہے کی عالمی منڈی میں تسلسل سے آگے بڑھتا رہا تاہم اس کی کل پیداوار میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 11 فیصد کمی واقع ہوئی جس کی وجہ سے عالمی پیداوار میں اس کا مجموعی حصہ گزشتہ سال کے 57 فیصد سے کم ہو کر 52.5 فیصد رہ گیا جس کی بنیادی وجوہات کووڈ بندشیں اور کاربن کا اخراج کم کرنے کے لیے ضروری ریاستی اقدامات بھی ہیں۔

وبائی صورتِ حال اور ترسیلات کی رکاوٹوں کے باوجود، مغربی اور امریکی منڈیوں میں لوہے کی طلب خاطر خواہ رہی۔ تاہم، یہ بحالی یوکرین میں جاری تنازعہ اور ممکنہ ترسیلات میں رکاوٹوں کے سبب مختصر نوعیت کی تھی۔

قومی معیشت

ملکی معیشت اپنی مجموعی اقتصادی کمزوریوں اور اشیاء کی بلند قیمتوں کے اثرات کی وجہ سے غیر مستحکم رہی۔ اگرچہ مالی سال ۲۰۲۱-۲۰۲۲ء کے لیے ترقی کے شمارے قابل ذکر ہیں:

- مجموعی داخلی پیداواری (GDP) نمو- 5.97%
- وسیع مصنوعات سازی (LSM) نمو- 11.7%
- 31.8 ارب امریکی ڈالر کی ریکارڈ برآمدات
- 31.2 ارب امریکی ڈالر کی ریکارڈ بین الاقوامی ترسیلات

تاہم، درآمدی انحصار پر قائم معیشت کے لیے اتنی زیادہ ترقی زرمبادلہ کے ذخائر کم کرنے اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑھانے کی وجہ بنی۔ اشیاء کی بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں کے ساتھ، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ پچھلے سال کے 1.9 ارب کے مقابلے میں 17 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ روپے کی قدر میں نمایاں طور پر 31 فیصد کمی کی وجہ سے امریکی ڈالر پچھلے سال کی نسبت 157 روپے سے 205 روپے تک جا پہنچا۔ اوسط مہنگائی گزشتہ سال 8.9 فیصد کے مقابلے میں 12.15 فیصد تک بلند ریکارڈ کی گئی۔

حکومت نے مرکزی بینک کے ذریعے قومی معیشت سست کرنے کے لیے درج ذیل سخت اقدامات کیئے:

- پالیسی کی شرح مجموعی طور پر 8 فیصد سے 15 فیصد تک بڑھا دیا۔
- HRC سمیت منتخب صنعتوں کے LCs پر 100 فیصد کیش مارجن۔
- ایندھن پر رعایت واپس لینا۔
- توانائی کی قیمتوں میں اضافہ۔
- لوہے سمیت منتخب صنعتوں کے منافع پر سپر ٹیکس کا نفاذ۔

ان اقدامات نے کاروباری حالات مزید سخت بنا دیئے۔ خاص طور پر وسیع پیداوری صنعتوں میں پیداوار کے لیے قرض لینے کی شرح میں اضافہ ہوا، نتیجتاً طلب میں کمی واقع ہوئی۔

کاروباری جائزہ

کرونا کی وبائی صورتِ حال کے بعد رواں سال طلب میں اضافہ غیر مستحکم رہا۔ طلب کے حجم میں 14 فیصد کمی واقع ہوئی، تاہم، فروخت 31 فیصد اضافے سے 69.8 ارب روپے سے بڑھ کر 91.4 ارب ہوئی۔ جس میں آپ کے ادارے کی 57 فیصد بڑھنے والی برآمدات نے مثبت کردار ادا کیا۔

ادارہ انتہائی مستعدی کے ساتھ ملک میں آنے والی فلیٹ اسٹیل کی سستی درآمدات پر نظر رکھتی رہی۔ سال 2016-2017 اور 2018 میں کولڈ رولڈ کوائلز، گیلونائزڈ کوائلز اور کلر کوٹڈ کوائلز پر پانچ سال کے لئے لگائی گئی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز پر زیرِ جائزہ سال میں نظرِ ثانی ہوئی۔

ادارے کی درخواست پر نیشنل ٹیرف کمیشن نے کولڈ رولڈ مصنوعات پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز مزید پانچ سال کے لئے جاری رکھیں۔ گیلونائزڈ مصنوعات پر لگائی گئی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز بھی زیرِ جائزہ ہیں اور امید ہے کہ یہ بھی مزید اگلے پانچ سال کے لئے لاگو رہیں گی۔ کلر کوٹڈ کوائلز کی ڈیوٹیز کا اختتامی جائزہ رواں مالی سال شروع ہوگا۔ ادارہ مستعدی کے ساتھ اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز کا دفاع مختلف عدالتوں بشمول اینٹی ڈمپنگ امپلیمنٹ ٹریبونل اور اعلیٰ عدالتوں میں کر رہا ہے۔ مستقل کوششوں سے ادارہ ڈمپنگ کے مختلف ذرائع کا مقابلہ کرتا رہا جو کہ ادارے کا مارکیٹ شیئر برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوا۔ جنوبی کوریا سے آنے والی سستی کولڈ رولڈ مصنوعات پر لگائی جانے والی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز اور دوسرے ممالک سے آنے والی ارزاں فولادی مصنوعات پر لگائی جانے والی مزکورہ بالا اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز نے ادارے کی فروخت میں اضافے میں مدد کی، خاص طور پر جبکہ مختلف عوامل کی وجہ سے کاروباری لاگت میں بے انتہا اضافہ ہوا۔ وگرنہ، ترقی یافتہ ممالک میں بعد از کووڈ جمع ہونے والے ذخائر کمپنی کی فروخت میں اضافہ نہ ہونے دیتے۔ وفاقی اور صوبائی قبائلی علاقوں کو دی گئی محصولات کی چھوٹ کا انتہائی غلط استعمال کیا گیا۔ یہ رعایت اُن علاقوں میں تعمیر و ترقی کے لئے دی گئیں تھی۔ لیکن غلط استعمال سے ملکی صنعتوں کو تو نقصان پہنچا ہی مزید یہ کہ وفاقی خزانے کو بھی نقصان پہنچا۔ ادارے کی مستقل جدوجہد کی وجہ سے حکومت نے اس رعایت کا غلط استعمال روکنے کے لئے احتسابی نظام قائم کیا۔

شرح سود میں تقریباً 114 فیصد کا اضافہ ہوا یعنی 7 فیصد سے بڑھ کر 15 فیصد تک اور HRC درآمدات پر 100 فیصد ایل سی مارجن لگنے سے مالی لاگت میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 63 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا۔ اس اضافے پر موثر انوینٹری مینجمنٹ اور پیداواری لاگت میں کمی کے ذریعے قابو پایا گیا۔ شرح مبادلہ میں انتہائی اتار چڑھاؤ کی وجہ سے مجموعی طور پر 617 ملین روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ بلند ترین ترسیلی واجبات نے مال برداری کے اخراجات میں 52 فیصد اضافہ کیا۔ مزید برآں، جون 2022ء میں ادارے کے منافع پر 10 فیصد سپر ٹیکس کے نفاذ سے آمدنی مزید متاثر ہوئی۔ آپ کا ادارہ ان حالات میں بھی رواں مالی سال 8,000 ملین روپے مجموعی منافع قبل از محصولات اور بعد از محصولات مجموعی منافع 5,412 ملین روپے حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ جبکہ گزشتہ برس مجموعی منافع قبل از محصولات 10,295 ملین روپے اور بعد از محصولات مجموعی منافع 7,466 ملین روپے تھا۔

اس سال مجموعی پیداوار 411,000 ٹن رہی جبکہ گزشتہ سال 492,000 ٹن رہی تھی۔ خام مال کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے سبب مجموعی شرح منافع گزشتہ سال کے 19.3 فیصد سے کم ہوکر 13.54 فیصد رہ گئی۔ خام مال کی موافق خریداری اور ان کے بہتر انتظام کے ذریعے ادارہ خاطر خواہ شرح منافع برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔

ادارہ نے ملکی اقتصادی مقاصد کے مطابق اپنی بین الاقوامی رسد بڑھانے کے لیے حکمت عملی کو مرتب کیا۔ اس سال برآمدات کی فروخت میں 57 فیصد اضافہ ہوا یعنی 18.7 ارب روپے جبکہ گزشتہ برس برآمدات کا مجموعی حجم 11.9 ارب روپے تھا۔ عالمی ترسیلات میں رکاوٹوں کے باوجود ادارہ تھوک ترسیل کے ذریعے 87,000 ٹن برآمد کرنے میں کامیاب رہا۔

سال کی دوسری ششماہی میں سیاسی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے مقامی بازار میں مجموعی طور پر محدود طلب نے ترقی مختصر کر دی۔ آنے والے سال کی پیشین گوئیاں مزید مشکلات کا عندیہ دے رہی ہیں۔ وسیع پیداواری قابلیت نے ادارے کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں طلب پوری کرنے اور درآمدی متبادل کی حیثیت کے ساتھ ساتھ بازار کی قیادت کرنے کے قابل بنایا ہے۔

فروخت

پہلی سہ ماہی میں مستحکم رہنے کے بعد بقیہ سال کے دوران فولادی مصنوعات کی طلب میں کمی واقع ہوئی۔ تاہم، آپ کے ادارے نے اپنی جارحانہ تشہیری ترقی کی سرگرمیاں جاری رکھیں جن کی تکمیل معیاری مصنوعات کے بتدریج اضافے کے ساتھ کی گئی۔ آپ کا ادارہ 91.4 ارب روپے کی مجموعی فروخت حاصل کرنے میں کامیاب رہا، جو گزشتہ برس 69.8 ارب روپے فروخت سے 31 فیصد زیادہ تھا۔ ادارے نے آٹو موبائل صنعت کے لیے مختلف خصوصی مصنوعات تیار اور فروخت کیں جن میں ہائی ٹینسائل مصنوعات شامل ہیں۔ مزید برآں، ٹن پلیٹ صنعت کے لیے ٹی ایم بی پی مصنوعات تیار کرنے کے لیے نئی پیداواری سہولت شامل کی گئی۔ جس کے ذریعے زرمبادلہ میں نمایاں بچت ممکن ہو سکے گی۔

ادارہ پہلے ہی اپنی عالمی رسد بڑھانے کے لیے ایک معیاری حکمت عملی پر کارفرما ہے۔ مقامی منڈی میں کاروباری سست روی اچھی قیمتوں پر برآمدی معاہدوں سے متوازن کی گئی۔ کنٹینرز کی محدود دستیابی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر ترسیلی رکاوٹوں کے باوجود برآمدی معاہدے پورے کئے گئے۔ نتیجتاً برآمدی فروخت 57 فیصد بڑھ کر 18.7 ارب روپے تک جا پہنچی۔ جو کہ مجموعی فروخت کا 20 فیصد ہے۔

بنیادی مصنوعات کی کل فروخت کا حجم 424,000 میٹرک ٹن رہا جس میں 240,000 میٹرک ٹن گیلوانائزڈ اور 184,000 میٹرک ٹن کولڈ رولڈ مصنوعات شامل ہیں۔ یہ جدید ترین سروس سینٹر کی عملی کارگزاری کا دوسرا سال تھا۔ اس برس سروس سینٹر سے فروخت تقریباً دوگنی ہو کر پچھلے سال کے 4.6 ارب روپے کے مقابلے میں 9 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ ادارے نے اپنا ملک گیر ڈیلر نیٹ ورک مستحکم بنا کے فائدہ اٹھانا جاری رکھا۔ تاہم، عالمی سطح پر برآمدی منڈیوں کی تلاش اور ترقی کے ساتھ ساتھ معیار کو بڑھانے پر خصوصی توجہ مرکوز رکھی گئی۔

پیداواری کارگزاری

زیر نظر سال کی پیداوار 411,000 ٹن رہی جو کہ مقامی منڈی میں کم طلب کے سبب گزشتہ برس کے مقابلے میں 16.5 فیصد کی کمی ظاہر کرتی ہے۔ اس سال بھی موسم سرما میں گیس کی دستیابی ایک مسئلہ رہی۔ تاہم، ادارے کی انتظامیہ نے بازار میں اپنی مصنوعات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے موثر ترسیلی نظم پر توجہ مرکوز رکھی۔

ریوائنڈنگ لائن کے ساتھ الیکٹرولائٹک کلیننگ سیکشن جو خاص طور پر کولڈ رولڈ پیداواری صلاحیت بڑھانے کے ساتھ ساتھ TMBP مصنوعات کے لئے الیکٹرولائٹک سے صاف شدہ مصنوعات تیار کرنے کے غرض سے لگائی ہے۔ اس توسیعی منصوبے کے لئے بینک دولت پاکستان کی جانب سے غیر معمولی رعایتی شرحوں پر پیش کردہ عارضی اقتصادی ری فنانس فیسیلیٹی (TERF) اور طویل مدتی مالیاتی سہولت (LTFF) کا استعمال کرتے ہوئے سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

C&Z Purlin مشینیں بھی سروس سینٹر میں کامیابی کے ساتھ لگائی گئیں اور تعمیراتی صنعت کی ضروریات پوری کرنے کے لئے تجارتی پیمانے پر پیداوار شروع کر دی گئی۔

صحت، حفاظت اور ماحولیات

ادارہ HSE کی پائیدار کارکردگی حاصل کرنے کے لیے صحت، حفاظت اور ماحولیات کے معیارات کو بہتر بنانے پر یقین رکھتا ہے اور مکمل طور پر پُرعزم ہے۔ ادارے کی تنظیمی اسکیم کے ساتھ مربوط HSE مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے پوری تنظیم میں پیشہ ورانہ تحفظ اور برتاؤ پر مبنی تحفظ یقینی بنایا جاتا ہے اور کمپنی نمایاں سطحوں کو حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے پر توجہ کے ساتھ مسلسل بہتری کی راہ پر گامزن ہے۔

ادارے کے پاس صحت، حفاظت اور ماحولیات کا ایک فعال شعبہ موجود ہے جس کا انتظام پیشہ ورانہ ماہرین سنبھالتے ہیں۔ ہم نے اپنے لوگوں، صارفین، ٹھیکیداروں اور دیگر متعلقین کے لیے ایک پائیدار اور محفوظ پیشہ ورانہ ماحول بنانے کے غرض سے برتاؤ پر مبنی حفاظتی طرز عمل یقینی بنانے کے لئے ایک اعلی درجے کا HSE ماہر بھی شامل کیا ہوا ہے۔

وبائی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) غیر جانبدارانہ حکمتِ عملی کے تحت لاگو کئے گئے۔ ادارے نے SOPs پر سختی سے عمل درآمد کرتے ہوئے سال بھر اپنا پیداواری کام جاری رکھا۔ ویکسینیشن کے ساتھ ساتھ بوسٹر ڈوز لگوانے کے لیے ملازمین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی۔ ادارہ ملازمین اور اُن کے اہل خانہ کو کسی بھی بیماری بشمول کرونا کی صورت میں مکمل طبی معاونت اور مالی امداد فراہم کرتا ہے۔

خصوصی حفاظتی حکمتِ عملی، ماحولیاتی معیارات اور نمایاں مضبوط قیادت کے نفاذ کے نتیجے میں مزید ایک اور برس بغیر کسی بڑے حادثے کے گزرا۔ آپ کے ادارے نے قومی ماحولیاتی معیارات کی تعمیل جاری رکھی، جس میں ہوا کے اخراج، شور، آبی ذخائر کا تحفظ اور صنعتی فضلے کے لیے بہترین طریقہ کار شامل ہیں۔ ادارے نے ایک مرتبہ پھر نیشنل فورم فار انوائرنمنٹ اینڈ ہیلتھ (NFEH) سے تین شعبوں میں کارپوریٹ سوشل رسپونسبلٹی ایوارڈ حاصل کئے۔ ادارہ "Safesite" کو ایک آلہ کار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ایک حادثاتی مینجمنٹ پروگرام چلا رہا ہے۔ یہ غیر محفوظ کارروائیوں اور حالات کی اطلاع دینے میں مدد کرتا ہے، جو کسی بھی واقعے کو کبھی نظر انداز نہیں کرتا اور ساتھ ہی اس پروگرام کے تحت یہ بات یقینی بنائی جاتی ہے کہ اہم حفاظتی معلومات ادارے کے تمام شعبوں تک پہنچے۔

ادارے نے جون 2022ء میں آئی ایس ایل فیکٹری اور سروس سینٹر میں سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA) کی ضروریات کے مطابق ماحولیاتی مشاہدہ کیا۔ ISL ٹیم نے "صرف ایک زمین" کے عنوان سے 06 جون 2022ء کو عرا ابن سی کنٹری کلب کراچی میں عالمی یوم ماحولیات منایا۔

توانائی کا انتظام

کمپنی کا 19 میگاواٹ کا ملحقہ بجلی گھر تسلی بخش طریقے سے کام کر رہا ہے، جس کے ذریعے حاصل ہونے والی توانائی پیداواری عمل کی تمام تر ضروریات پوری کرتی ہے اور اضافی بجلی کے۔الیکٹرک کو فراہم کر دی جاتی ہے۔

مالیات

ادارے نے اپنی آمدنی میں ترقی کا سلسلہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ 31 فیصد نمو کے ساتھ، موجودہ سال کی فروخت 91.4 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ مجموعی شرحِ منافع پچھلے سال کے 12,381 ملین روپے کے مقابلے میں 13,492 ملین روپے رہا۔

انتظامی اخراجات ۳۶۲ ملین روپے سے 6 فیصد کم ہو کر اس سال ۳۴۰ ملین روپے رہے۔ باوجود اس کے کہ ملازمین کی تنخواہوں اور اجرتوں میں سالانہ اضافہ کیا گیا۔ ادارے نے قانونی اور محصولاتی معاملات سنبھالنے والے پیشہ ور قانونی ماہرین کی اپنی ٹیم کو دوبارہ منظّم کر کے قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات کو معقول بنایا۔ فروخت اور مال برداری کے اخراجات میں 52 فیصد اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ عالمی مال برداری کی شرح میں ریکارڈ اضافہ ہے۔

دیگر پیداواری اخراجات 2 فیصد کے مختصر اضافے کے ساتھ تقریباً پچھلے سال کی سطح پر برقرار رہے یعنی 1,308 ملین روپے۔

ان چارجز کا بڑا حصہ 430 ملین روپے کے WPPF پر مشتمل ہے اور WWF چارجز 172 ملین پے رہے۔ لیکن منافع قبل از محصولات سے اخض کرنے کی وجہ سے دونوں میں کمی واقع ہوئی۔ ادارے نے شرح مبادلہ میں بتدریج اتار چڑھاؤ کی وجہ سے 617 ملین روپے مجموعی زرِ مبادلہ کا نقصان اٹھایا۔

مالیاتی واجبات میں نمایاں طور پر 63 فیصد اضافہ ہوا اور پچھلے سال کے 812 ملین روپے کے مقابلے میں مالیاتی واجبات 1,323 ملین روپے ہو گئے۔ بنیادی طور پر بلند شرح سود اور HRC کی درآمد پر 100 فیصد نقد مارجن واجبات کے نفاذ کی وجہ سے ورکنگ کیپیٹل پر دباؤ پڑا۔ سالانہ محصولات کی لاگو شرح میں 716 ملین روپے سپر ٹیکس کا اضافہ ہوا۔

ورکنگ کیپیٹل اور کیش فلو مینجمنٹ بہتر بنانا ہمیشہ سے ادارے کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ تاہم، مقامی کاروباری سست روی نے ادارے کے انوینٹری گوشواروں میں تیار مصنوعات کی مقدار بڑھ گئی، گویا کاروباری سرگرمی سے پیدا ہونے والی نقدی پر اثر پڑا جس کے سبب نقدی کھاتہ 3,453 ملین روپے منفی پر بند ہوا۔ اختتامی انوینٹری کی قیمت میں اتنے بڑے پیمانے پر اضافے کے باوجود سیلز ٹیکس کی وصولیوں میں صرف 10 فیصد اضافہ ہوا۔ سال کے دوران 911 ملین روپے کے سیلز ٹیکس ریفنڈ کے حصول کے لیے ٹھوس کوششیں کی گئیں۔

فی حصص آمدنی

30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فی شیئر آمدنی پچھلے سال 17.16 روپے کے مقابلے میں 12.44 روپے فی حصص رہی۔

VIS کریڈٹ ریٹنگ

مارچ 2022ء میں اپنے عبوری درجہ بندی کے جائزے میں، VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے (single A Plus / A-One) ‘A+/A-1’ کمپنی کی درجہ بندی برقرار رکھی ہے۔ درجہ بندی کے حوالے سے تفویض کردہ آئندہ امکانات 'مستحکم' ہیں۔

افرادی وسائل

ادارے نے صاف گوئی اور انصاف پسندی کو فروغ دے کر تمام ملازمین کے لیے پُر امن صنعتی اور ایک مثبت قابلِ کار ماحول برقرار رکھا ہے۔ ادارے نے تمام سطحوں پر عملے کی ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں اور صلاحیتوں کی فعال تعمیر اور کاروباری تسلسل کے لیے ہنر برقرار رکھا۔ ملازمین کی مصروفیات مضبوط حکمتِ عملی اور طریقہ کار کے ذریعے منظّم کی گئیں۔ اس سال ملازمین کے درمیان ذہنی ہم آہنگی قائم کرنے کے لئے افرادی قوت کے شعبے کی جانب سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف ٹیم گیمز اور پیشہ ورانہ مشقیں شامل تھیں تا کہ شعبوں کے درمیان روابط اور ہم آہنگی کو فروغ دیا جا سکے۔ نیز ملازمین کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب اور ماحول فراہم کرنے کے لیے ایک جدید ترین جمنازیم بھی کام کر رہا ہے۔

ادارے نے 705 افراد کی بہترین افرادی قوت کے ساتھ کامیابی سے اپنا پیداواری کام جاری رکھا۔ کمپنی نے تقرری کا ایک پختہ منصوبہ تیار کیا ہے، جس میں مستقبل کے ممکنہ ہنرمندوں کی ترقی کے لیے کارکردگی کا جائزہ اور مناسب تربیت کے تقاضے شامل ہیں۔

ادارے نے ملازمین کو LUMS، IBA، ICAP، MAP اور PIM سمیت ممتاز پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں تربیت حاصل کرنے کے بھرپور مواقع فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا جاری رکھا۔ مثبت ایچ آر طریقے اختیار کرنے کی بنا پر آپ کا ادارہ نے ایمپلائرز فیڈریشن آف پاکستان کی جانب سے 'ایمپلائر آف دی ایئر ایوارڈ' حاصل کیا۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری

ادارہ سماجی خدمت کے لیے پرعزم ہے اور اس کی پالیسی ہے کہ محصولات کی ادائیگی کے بعد اپنے منافع کا کم از کم 1.5 فیصد حصہ سماجی خدمات میں خرچ کرے۔ ادارے نے اس سال محصولات کی ادائیگی کے بعد منافع کا 1.58 فیصد حصہ یعنی 85.6 ملین روپے کا تعاون صحت، تعلیم اور سماجی ترقی کے مختلف منصوبوں میں کیا۔

صحت کے شعبے میں خدمات

آپ کا ادارہ معاشرے کے غیر مراعات یافتہ طبقے کے لئے صحت کی معیاری سہولیات کی یقینی فراہمی کے غرض سے SINA ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، SIUT، LRBT، کاروان حیات، الرحمت بینوولینٹ ٹرسٹ، AKUH پیشنٹس بہبود سوسائٹی، دی انڈس ہسپتال اور کڈنی سنٹر سمیت متعدد طبی اداروں کی مالی معاونت باقاعدگی سے کرتا ہے۔

تعلیمی شعبے میں خدمات

آئی ایس ایل کا ماننا ہے کہ ہمارے ملک کا مستقبل اعلیٰ اور معیاری تعلیم سے وابستہ ہے۔ تعلیم پائیدار اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے کے اندر انسانی اور سماجی تعامل کے لیے اہم ہے۔ کمپنی نے NED یونیورسٹی میں مستحق باصلاحیت طلبہ کے لیے اسکالرشپ پروگرام جاری رکھا ہوا ہے۔ تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کے لیے حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن، ہنرگھر اور دی سٹیزن فاؤنڈیشن اسکول کیمپس لانڈھی کو باقاعدہ مدد فراہم کی جاتی ہے۔

سماجی بہبود

ادارہ امیر سلطان چنائے فاؤنڈیشن اور ایشین اسٹڈی گروپ جیسی تنظیموں کی حمایت کرتے ہوئے سماجی ترقی اور معاشرتی ترقی کے اقدامات میں حصہ ڈالنے کے لیے پختہ عزم کا مظاہرہ کرتا ہے۔

رسک مینجمنٹ

کمپنی کا رسک مینجمنٹ انفراسٹرکچر انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کے طریقہ کار/فریم ورک پر مبنی ہے جو اسٹریٹجک، آپریشنل، کمپلائنس اور فنانشل رپورٹنگ رسک سمیت بڑے خطرے کے زمروں کو حل کرتا ہے۔

مناسب کنٹرول ڈیزائن کیے گئے ہیں اور عملے کو مختلف ضوابط اور طریقہ کار کی رہنما ہدایات کے ذریعے مطلع کیا گیا ہے، جو پروسس یا کنٹرول اونرز کے ذریعے تشخیص اور عمل میں لائے جاتے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے ایک جامع رسک رجسٹر بھی تیار کیا گیا ہے جس میں متعلقہ کنٹرولز اور ان کی درجہ بندیوں کے ساتھ ہر شعبے/فنکشن کے اہم خطرات موثر تشخیص کے لیے درج کئے گئے ہے۔ نیز بورڈ آڈٹ کمیٹی کے ذریعے رسک رجسٹر کا سہ ماہی جائزہ لیا جاتا ہے۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی کو براہ راست رپورٹنگ کے تحت ایک خودمختار انٹرنل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ، ان کنٹرولز کے ڈیزائن اور آپریٹنگ تاثیر کا جائزہ، نگرانی اور تبصرے فراہم کرتا ہے۔

بورڈ کی تشکیل اور معاوضہ

بورڈ کی تشکیل اور بورڈ کی ذیلی کمیٹیوں کے اراکین کے نام صفحہ نمبر 78 اور 89 پر درج ہیں۔

ادارے نے کمپنیز ایکٹ، 2017 اور لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2017 کے مطابق اپنے ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے ایک شفاف پالیسی اور طریقہ کار وضع کیا ہے (مالی بیانات کا نوٹ 35 دیکھیں)۔

آڈیٹر کی تقرری کے لیے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارشات

آڈیٹر کی تقرری کے لیے آڈٹ کمیٹی کی سفارش صفحہ نمبر 95 پر درج ہے۔

ڈیویڈنڈ

کمپنی کے سال 2021-22 کے مالیاتی نتائج کے پیش نظر، کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے حتمی نقد منافع کی سفارش کی ہے 45 فیصد یعنی 4.50 روپے فی حصص جو کہ 20 فیصد کے عبوری نقد منافع یعنی 2.00 روپے فی حصص کے علاوہ ہے جو کہ پہلے ہی ادا ہو چکے ہیں، 30 جون 2022 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کل 65 فیصد یعنی 6.50 روپے فی شیئر بنتے ہیں۔

مختصات

	۲۰۲۲	۲۰۲۱
	'000' روپے	
منافع بعد از محصول ادائیگی	5,412,190	7,466,331
عبوری منافع منقسمہ	(870,000)	(1,305,000)
2022: 2.00 روپے فی شیئر؛ (2021: 3.00 روپے فی شیئر)		
حتمی منافع منقسمہ	(1,957,500)	(3,045,000)
2022: 4.50 روپے فی شیئر؛ (2021: 7.00 روپے فی شیئر)		

قومی خزانے اور معیشت میں شراکت

آپ کے ادارے نے سال کے دوران انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، کسٹم واجبات اور دیگر محصولات کی مد میں قومی خزانے سے 19,543 ملین روپے کی ادائیگی کی۔

پراویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی اسکیم

ادارہ اپنے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے فوائد فراہم کرتی ہے۔ ان میں تمام ملازمین کے لیے نان کنٹریبیوٹری ڈیفائنڈ بینیفٹ گریجویٹی اسکیم اور یونینائزڈ عملے کے علاوہ تمام ملازمین کے لیے ایک کنٹریبیوٹری پرویڈنٹ فنڈ شامل ہے۔ دونوں منصوبے مالیاتی اسکیمیں ہیں جنہیں ٹیکس حکام سے منظور شدہ ہیں۔ سال کے آخر میں پراویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی اسکیم کی مالیت 249 ملین روپے (2021: روپے 216 ملین) اور 294 ملین روپے (2021: 238 ملین روپے) تھیں۔

مستقبل کے امکانات

اقتصادی مسائل کے باوجود، کمپنی نے اپنی پیداواری صلاحیت، افرادی قوت، ERP سسٹمز اور مصنوعات کے معیار کو بڑھانے میں سرمایہ کاری جاری رکھی ہے۔ یہ سرمایہ کاری انجینئرنگ کے شعبے میں ادارے کی موجودہ مضبوط حیثیت مزید مستحکم کرنے کے قابل بنائے گی۔ انتظامیہ فلیٹ اسٹیل مارکیٹ کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے ہاٹ رولڈ سٹرپ مل کے قیام کی فزیبلٹی پر بھی کام کر رہی ہے۔ معیشت کے دائمی مسائل خاص طور پر بڑھتے ہوئے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے اور غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی سے نبرد آزما حکومت اگلے سال کے لئے معاشی سست روی کا ہدف بنا رہی ہے۔ مہنگائی بھی سال بھر بلند رہنے کا خدشہ ہے۔ تاہم، ادارے کی پیداواری صلاحیت، ترسیلی عمل، مصنوعات کے معیار، افرادی قوت اور تشہیری صلاحیت میں مسلسل اور بامقصد سرمایہ کاری ادارے کو بازار میں دیگر حریفوں کے مقابلے میں مسابقتی برتری فراہم کرتی رہے گی۔ کراچی کے پورٹ قاسم کے علاقے میں ایک وقف سروس سینٹر پہلے ہی کمپنی کی کارکردگی میں اپنا مثبت حصہ ڈال رہا ہے اور اس کی آمدنی میں گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 100 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سروس سینٹر کے کلیدی محل وقوع کا مقصد ادارے کی قدرو قیمت اور خدمات کی رسد مزید بڑھانا ہے۔ آپ کا ادارہ مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی بازاری نسبت مزید بڑھانے اور درآمدات کے متبادل کے طور پر اہم کردار ادا کرنے کے لیے اپنی حکمت عملی پر مسلسل کام کر رہا ہے۔

پذیرائی

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے ذریعہ آپ کے ادارے کو پاکستان کے 50 بہترین برآمد کنندگان میں شامل کیا گیا ہے۔ ISL ایک بار پھر 2020 کے لیے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے 25 بہترین اداروں کی فہرست میں شامل ہے۔ مسلسل تیسرے سال، ISL نے مینجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان (MAP) کی جانب سے قائم کردہ چھتیسواں کارپوریٹ ایکسی لینس ایوارڈ جیت لیا ہے۔ ٹیم ISL نے ایشین مینجمنٹ گیمز 2022 میں ایشیا کے اہم ترین حکمت عملی اور انتظامی مقابلے میں تیسرا درجہ حاصل کیا اور پاکستان سے اپنی برتر حیثیت برقرار رکھی، اس مقابلے کا اہتمام ایشین ایسوسی ایشن آف مینجمنٹ آرگنائزیشنز (AAMO) نے کیا تھا۔

اعترافات

بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنے تمام متعلقین، ملازمین، صارفین، سپلائرز، حصص یافتگان اور بینکرز کے تعاون کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ تمام متعلقین کے اعتماد اور خیر سگالی نے گزشتہ برسوں میں ادارے کو برقرار رکھنے اور ترقی کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔

ہم ادارے کی کامیابی اور تمام متعلقین اور ملک کی عمومی فائدے کے لیے اللہ سے دعا گو رہیں گے۔

یوسف حسین مرزا
چیف ایگزیکٹو آفیسر

ڈاکٹر امجد وحید
چیئرمین

کراچی، ۱۸ اگست، ۲۰۲۲ء